अफ़साना

افسانہ

اداکاران

اشوک کمار۔ پردیپ کمار

پدمنی

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

افسانہ فلم کے لئے

گانا نمبرا

پیا سے ہوئے نین سے الجھ گئی شام
جب جب ہونٹوں میں لگا ہے تیرا نام
پیا سے ہوئے نین —

جب جب ہونٹوں میں لگا ہے تیرا نام
یاد تیری آئی تو خواب یہ دکھایا
دور ہی سے چھو رہا ہے تن کو تیرا سایہ
تجھ سے رہے دور کہاں
جسکو پڑا تیری یاد سے کام
پیا سے ہوئے نین سے الجھ گئی شام
جب جب ہونٹوں میں لگا ہے تیرا نام
پیا سے ہوئے نین —

دیپ تیرا ہن کے اداس میری آنکھیں
جل رہی ہیں دیکھ تیرے پاس میری آنکھیں
اس کی بجھے آگ کہاں
جسکو پڑا تیری یاد سے کام
پیا سے ہوئے نین سے الجھ گئی شام
جب جب ہونٹوں میں لگا ہے تیرا نام

گانا نمبر ۲:۔ کاہے ناں پیار کریں ہم
انہو صنم ۔ تم بن اپنے
کاہے ناں پیار ۔۔۔
اس ایک دِن کے لئے ہم نے ۔ دِن گنے ہیں کتنے
کاہے ناں پیار ۔۔۔
جاؤ نہ ارے مچل کے ہائے ظالم تمہیں پتہ کیا
آنچل تم سلجھاتی ہو ۔ اُلجھن ہے ہم کو کیا کیا
اپنی قسم کبھی نہ تھے تم ۔ بے قرار اِتنے
کاہے ناں پیار ۔۔۔
تم تو ایسی ہو مجھ میں ۔ بچپن میں بہار جیسے
جیسے تیرے گاؤں میں تل
ہونٹوں میں پیار جیسے
جاؤں گی کہاں تم سجنا ہو قریب اِتنے
کاہے ناں پیار ۔۔۔

گانا نمبر ۳:۔ آ ۔۔۔ آ ۔۔۔ آ ۔۔۔ آ
جیسے کہیں لہرا کے ہوت بیچل نکلے
جیسے کہیں لہرا کے ۔۔۔
توڑ کے ہر زنجیر ستم ہم چل نکلے
بن جانے بن دیکھے ۔ جیسے ہمارا ہی کہہ دینے
بن جانے بن دیکھے ۔۔۔
دُنیا کو ٹھکرا کے ہم کھینچے ہو ترے آنچل نکلے

جیسے کہیں لہرا کے پون چنچل نکلے
توڑ کے ہر زنجیر ستم —
آ.... آ.... آ.... آ
وہاں کوئی نہیں اپنا۔ پیچھے مڑ کر کیا تکنا
وہاں کوئی نہیں اپنا —
چلتے ہی رہنے کی جیسا باندھ کے ہم پائل نکلے
جیسے کہیں لہرا کے —
توڑ کے ہر زنجیر ستم ہم چل نکلے
آگے کی کبھی اے دل۔ تیری من چاہی کوئی منزل
ہم بھی تو اسی دھن میں
آنکھوں میں بھر کاجل نکلے
جیسے کہیں لہرا کے پون — توڑ کے...
گانا نمبر ۴ — تا نا نا رے۔ تا نا نا ہو۔ او ہو۔ او ہو۔ او ہو
ملنے کی رت اندھیاری رے
چاند نہاں سے بھی لگے پیاری رے
کبھی پوچھ لیا جان لیا۔ آنکھوں سے مان لیا
پیار نہ ہو تجھے انا ڑی رے
ملنے کی رت اندھیاری رے — ملنے کی —
جب جب کالی رات ہوئی ہے
دو دل کی انکی بات ہوئی ہے
تیری بات نہ جانے ایک نہ مانے

ہیں تو ہم سے ہاری رے

ملنے کی رُت ———

جیوں جیوں جھونکا ڈولے پون کا
چڑھتا جائے زہر تیری لگن کا
ہائے تیری لگن کا

پیا من میں اُٹھے ہائے
بول کے رہ جائے میری پائل بیچاری رے

ملنے کی رُت ———

گانا نمبر۵: کتنی ہیں البیلی ۔ زلفیں تیری سہیلی
کتنا حسین جوان ہے اد
جو کھیلے ہے ان سے ہائے
کتنی ہیں البیلی ———

رہ گیا ہو گا جھوم کے ۔ زلف کو تیرے چوم کے
رہ گیا ہو گا ———

جھوم سکھی ہیں ہنیں تو جھو ہی تو ں مجھے میری جان
کتنی ہیں البیلی ———

کتنا حسین جواں ہے ۔ جو کھیلے ہے ان سے ہائے
کتنی ہیں البیلی ———

یہ بھی کیا ہو گا سکھی تجھ سے پہلی ع شقی
یہ بھی کیا ہو گا ———

مت بھروسہ اس پہ کرنا ۔

مر نہ جانا اس پہ ہائے
کتنی ہیں البیلی —
کتنا ہے حسین جوان — کتنی ہیں البیلی —
گانا ملراں۔ چاند کتنی دور تھا
ستارے کتنی دور تھے
تم جو آگئے تو سب قریب آگئے
چاند کتنی دور تھا —
تم جو آگئے تو سب قریب آگئے
تمہارا ہاتھ تھا ان میں
حنا کا رنگ مل گیا
ہمارے دل کے طاق میں
چراغِ شوق جل گئے
دو بدن کے سائے انجمن سجا گئے
چاند کتنی دور تھا —
بجھا دو پیاس پیار کی کھول سے کچھ تو بول دو
بجھا دو پیاس —
بس ایک نیند سو سکوں
یہ زلفِ ناز کھول دو
تھام دو ہمیں ہم ڈگمگا گئے
چاند کتنی دور تھا —
تمام شد

عملیات تسخیر محبوب برائے ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب براری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی خوشامد کرتے کرتے اور پھر کیاں سہتے سہتے عاجز آ گئے ہیں۔ تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر چل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔ اب تک اس کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ہزار ہا حاجتمند اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اٹھائیے۔

قیمت صرف ۔/۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیر قلوب

اس کتاب میں بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے عورت و مرد کے دل کو اپنی مٹھی میں کرنا بالکل سہل بات ہے گرہستی زندگی کو پر مسرت بنانا بالکل سہل ہو گا۔ جو لوگ عورتوں کی زبان درازی سے تنگ آ گئے ہوں۔ وہ اس کتاب کو پڑھیں اور دیکھیں کہ ان کی روٹھی ہوئی بیویاں اور پرواہ نہ کرنے والے دل کس طرح خود بخود ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

قیمت درست ۔/۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ

رتن ایجنسی گو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی